سوال

(321) عورت کا سر پر بالوں کا جوڑا بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عورت کے لیے سر پر بالوں کا جوڑا بنانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سر پر بالوں کا جوڑا بنانا اہل علم کے نزدیک اس تحذیر اور نہی کے ضمن میں آتا ہے جس کا تذکرہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حدیث میں وارد ہے:

(صِنفَانِ مِنْ أَہْلِ النَّارِ لَمْ أَرَہُمَا: قَوْمٌ مَعَہُمْ سِیَاطٌ کَأَذْنَابِ الْبَقَرِ یَضْرِبُونَ بِہَا النَّاسَ، وَنِسَاءٌ کَاسِیَاتٌ عَارِیَاتٌ مُمِیلَاتٌ مَائِلَاتٌ رُءُوسُہُنَّ کَأَسْنِمَةِ الْبُخْتِ الْمَائِلَةِ لَا یَدْخُلْنَ الْجَنَّةَ، وَلَا یَجِدْنَ رِیحَہَا، وَإِنَّ رِیحَہَا لَتُوجَدُ مِنْ مَسِیرَةِ کَذَا وَکَذَا) (صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب 34)

''دوزخیوں کی دو قسمیں ایسی ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا۔ ایک وہ لوگ کہ ان کے ہاتھوں میں گائے کی دم جیسے کوڑے ہوں گے، جن سے وہ لوگوں کو ماریں گے۔ دوسرے وہ عورتیں جو ننگی ہوں گی (لوگوں کی طرف) مائل ہونے والی اور مائل کرنے والی۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی جھکی ہوئی کوہانوں کی طرح ہوں گے۔ وہ جنت میں داخل نہ ہوں گی اور نہ اس کی خوشبو پائیں گی، حالانکہ اس کی خوشبو اتنی اتنی مسافت سے پائی جاتی ہے۔''

اس حدیث میں آگے چل کر ان عورتوں کا ذکر ہے جو بظاہر کپڑے پہنے ہوئے ہیں مگر حقیقتاً ننگی ہیں۔ خود لوگوں کی طرف مائل ہونے والیاں اور دوسروں کو اپنی طرف مائل کرنے والیاں ہیں۔ ان کے سر بختی اونٹوں کی جھکی ہوئی کوہان کی طرح ہوں گے۔'' اگر سر کے بال اوپر اکٹھے کر لیے جائیں تو اس کے متعلق نہی وارد ہے، اور اگر مثلاً گردن میں کھلے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ ہاں اگر عورت کو بازار جانا ہو تو بالوں کا ایسی حالت میں رہنا تبرج (اظہار زینت) کے ضمن میں آتا ہے۔ اسی طرح بال عباء کے پیچھے سے ظاہر ہونے والی ایک علامت ہوں گے، جو کہ تبرج ہے، لہذا فتنہ کا سبب ہونے کی وجہ سے ایسا کرنا جائز نہیں ہے۔ شیخ محمد بن صالح عثیمین

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:343

محدث فتویٰ